CBSE Sample Question Paper

X - Urdu (Course B)

2018-2019

وقت: 3 گھنٹے — کل نشانات: 80

Time allowed : 3 Hours. — Max. Marks. 80

(حصہ - الف)

1۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق سوالوں کے صحیح جواب چن کر لکھئے۔ (5)

بہت پہلے انٹرمیڈیٹ کورس پورا کرتے ہی میں (اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام) انجنیئر نگ میں داخلہ لے لینا چاہتا تھا۔ میں نے خود کو سمجھایا کہ کبھی نہ ہونے سے اچھا ہے دیر ہی میں سہی مگر ہو تو جائے۔ میں اپنا راستہ بدلتے ہوئے MIT مدراس میں، جو اس زمانے میں شمالی ہند میں تکنیکی تعلیم کے تاج کا سہرا کہلاتا تھا، داخلہ کے لئے درخواست گزاری۔ میرا نام منتخب امیدواروں کی فہرست میں شامل تھا۔ مگر اس اعلیٰ درجے کے شہرت رکھنے والے ادارے میں داخلہ بہت مہنگا سودا تھا۔ تقریباً ایک ہزار روپئے کی ضرورت تھی اور میرے والدین اتنی بڑی رقم فراہم نہیں کر سکتے تھے۔ ایسے آڑے وقت میں میری بہن زہرہ نے اپنی سونے کی چوڑیاں اور زنجیر گروی رکھ کر میری پشت پناہی کی۔ مجھے اس کے اس ارادے نے بہت متاثر کیا کہ وہ مجھے ایک تعلیم یافتہ انسان دیکھنا چاہتی تھی اور میری صلاحیتوں پر اس کے اعتماد سے مجھ پر مزید اثر ہوا۔

(i) یہ عبارت کس کی آپ بیتی سے لی گئی ہے؟
(a) زہرہ کی
(b) اے پی جے عبدالکلام کی
(c) والدین کی
(d) MIT مدراس کی

(ii) تکنیکی تعلیم کا تاج کس کالج کو کہا جاتا تھا؟
(a) شمالی ہند کو
(b) تاج کو
(c) انٹرنیٹ کو
(d) MIT مدراس کو

(iii) داخلے کے لیے کتنی رقم کی ضرورت تھی ؟
(a) پانچ ہزار

(b) دو ہزار کی

(c) ایک ہزار

(d) تین ہزاد

(iv) زہرہ نے اپنے بھائی کی کس طرح مدد کی؟

(a) روپئے دے کر

(b) سونے کے زیورات گروی رکھ کر

(c) قرض لے کر

(d) نقد دے کر

(v) زہرہ اپنے بھائی کو کس طرح دیکھنا چاہتی تھی؟

(a) ایک اچھا انسان

(b) اعلیٰ تعلیم یافتہ

(c) مالدار آدمی

(d) اَن پڑھ آدمی

2۔ مندرجہ ذیل اشعار کو غور سے پڑھئے اور سوالوں کے متبادل جوابات سے صحیح متبادل کا انتخاب کیجئے۔ (5)

مرے اللہ جینے کا ہنر دے — مجھے تو سوزِ دل سوزِ جگر دے
محبت سے تیری معمور وہ ہو — مجھے گرچہ حیات مختصر دے
دعائیں ہوں مری مقبول ساری — زباں میں تو ایسا اثر دے
مقدس ذکر میں تیرے جو گزارے — مجھے وہ روز و شب شام و سحر دے

(i) جینے کا ہنر شاعر کس سے مانگ رہا ہے؟

(a) بتوں سے

(b) اللہ سے

(c) بندے سے

(d) رسول سے

(ii) حیات مختصر بھی اگر ہو تو کس سے معمور ہونی چاہئے؟

(a) اللہ کی محبت سے

(b) معمور کی محبت سے

(c) حیات سے

(d) مختصر سے

(iii) دعائیں کب قبول ہوتی ہیں؟
(a) حیات مختصر سے
(b) اللہ سے
(c) زبان میں اثر ہونے سے
(d) مقبول سے

(iv) شاعر کیسے رات دن مانگ رہا ہے؟
(a) صحت منداور تندرست
(b) اللہ کے ذکر میں جو گزارے
(c) روشن
(d) بڑے ہی طویل

(v) حیات مختصر کا کیا مطلب ہے؟
(a) لمبی زندگی
(b) چھوٹی زندگی
(c) مطلب مختصر
(d) حیات مختصر

(حصہ - ب)

3۔ نیچے لکھے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ (10)
(i) اسمارٹ فون کے نقصانات
(ii) جنگلات کی اہمیت
(iii) کتاب۔ایک بہترین ساتھی

4۔ اپنے دوست کو امتحانات کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے ایک خط لکھئے۔ (5)

(یا)

کسی ہفت روزہ یا ماہنامہ کا خریدار بننے کے لیے درخواست لکھئے۔

(حصہ - ج)

5۔ درج ذیل کے متضاد لکھئے۔ (3)

امن خوش حال حیات موجود محبت دکھ

6۔ درج ذیل الفاظ کے مذکر سے مؤنث اور مؤنث سے مذکر بنائیے۔ (2)

شہزادہ استانی ماموں بادشاہ

7۔ درج ذیل سے اسم عام (نکرہ) اور اسم خاص (معرفہ) کو الگ الگ کر کے لکھیے۔ (3)

اکبر بادشاہ بہادر بنیا رگھوپت گھوڑا

8۔ (i) سابقہ 'بد' جوڑ کر دو الفاظ بنائیے۔ (2)

(ii) لاحقہ 'دار' لگا کر دو الفاظ بنائیے۔ (2)

9۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیے۔ (3)

اقسام روح افواج افسر اختیار مُلک

10۔ (i) اس جملے پر غور کیجیے:

ہم کل سرکس دیکھنے گئے تھے۔

بتائیے کہ زمانے کے لحاظ سے اس جملے میں فعل کی کون سی قسم ہے؟ (2)

(ii) ایسا کام جو گزرے زمانے میں کیا گیا ہو اسے کون سا فعل کہتے ہیں؟ ایک مثال کے ساتھ لکھیے۔ (3)

(iii) درج ذیل جملوں میں سے فعل تلاش کر کے لکھیے۔ (3)

(a) استاد کمرے میں داخل ہوئے۔

(b) کل صبح ٹرین سے میرے والدین آئیں گے۔

(c) اسکول کے میدان میں طلباء کبڈی کھیل رہے ہیں۔

(حصہ - د)

11۔ درج ذیل درسی اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ (7)

رضیہ سلطان باقاعدہ دربار لگاتی تھی۔ اس نے برابری اور بھائی چارے کو عام کیا۔ رضیہ سلطان نے اختیارات کو چالیس امیروں میں بانٹا جن سے وہ ملکی معاملات میں مشورہ کرتی تھی۔ اس نے 'میر آخور' کا سب سے بڑا عہدہ ایک حبشی غلام یاقوت کو دیا کیونکہ وہ ایمان دار اور جفاکش تھا۔ یہ اہم عہدہ اب تک صرف ترک امیروں کو ملتا تھا۔ یہ بات ترک امیروں کو پسند نہیں آئی۔ انھوں نے رضیہ کو تخت سے اتارنے کی سازش کی اور بھٹنڈا کے گورنر التونیہ کو بہکا کر بغاوت کرا دی۔

(i) رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو کیا کیا؟

(a) وزیر اعظم کو دے دیا

(b) چالیس امیروں میں بانٹ دیا

(c) درباریوں کونہیں دیا

(d) ترک امیروں کودے دیا

(ii) سب سے بڑا عہدہ کون سا تھا؟

(a) میر با خور

(b) مرزا جا خور

(c) میرآخور

(d) ایمان دار

(iii) ترک امیر ناراض کیوں ہوئے؟

(a) حبشی غلام کو سب سے بڑا عہدہ دے دینے سے

(b) حبشی غلام کو وزیر اعظم بنا لینے سے

(c) امیروں کو سزا دینے سے

(d) یاقوت کو درباری بنانے سے

(iv) حبشی غلام یاقوت کی کیا خصوصیت تھی؟

(a) ایمانداری اور جفاکشی

(b) ظالم اور جابر

(c) نیک دلی اور ہمدردی

(d) محبت اور رحم دلی

(v) ملکی معاملات میں رضیہ سلطان کس سے مشورہ کرتی تھی؟

(a) چالیس امیروں سے

(b) تیس امیروں سے

(c) کسی سے نہیں

(d) صرف ترک امیروں سے

(vi) بھٹنڈا کے گورنر کا نام کیا تھا؟

(a) استوانیہ

(b) التونیہ

(c) افتوکیہ

(d) التوانیا

(vii) یہ عبارت کس سبق سے لی گئی ہے؟

(a) رضیہ سلطان

(b) رضیہ کی حکومت

(c) دہلی سلطنت کا زوال

(d) التونیہ اور رضیہ کی جنگ

(یا)

انٹرنٹ کمپیوٹر نٹ ورک (Network) کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ دراصل الیکٹرانک سلسلوں کا ایک مجموعہ ہے جو دنیا میں مواصلاتی رشتہ یا وحدت قائم کرتا ہے۔ ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں ہوں، انٹرنٹ کے ذریعے کسی سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ رابطے کا یہ طریقہ ای میل (E-mail) کہلاتا ہے، ای۔میل انٹرنٹ کی ایک ایسی خدمت ہے جس نے ٹیلیفون سے زیادہ تیز رابطے کا آسان طریقہ ، بہت کم خرچ پر مہیا کر دیا ہے۔ چونکہ ای۔میل کی سہولت اب موبائل پر بھی دستیاب ہے۔ لہٰذا تار بچھانے اور دیگر زمینی انتظامات کرنے کی ضرورت بھی باقی نہیں رہی ہے۔ کمپیوٹر کی انٹرنٹ یا ای۔میل خدمات حاصل کرنے کے لیے تین چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک موڈیم (Modem) دوسری ٹیلیفون یا موبائیل کنکشن اور تیسری انٹرنٹ سروس مہیا کرنے والی تنظیم۔"

(i) الیکٹرانک سلسلوں کے مجموعہ کا نام کیا ہے؟

(a) موڈیم
(b) موبائل کنکشن
(c) کمپیوٹر
(d) انٹرنٹ

(ii) ٹیلیفون سے زیادہ تیز، کم خرچ اور آسان رابطے کا نام کیا ہے؟

(a) ٹیلیفون کنکشن
(b) ای۔میل
(c) انٹرنٹ
(d) رابطہ

(iii) ای۔میل خدمات حاصل کرنے کے لیے کتنی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

(a) دو چیزوں کی
(b) تین چیزوں کی
(c) چار چیزوں کی
(d) پانچ چیزوں کی

(iv) انٹرنٹ مواصلاتی رشتہ قائم کرتا ہے:

(a) دو شہروں کے درمیان
(b) پورے صوبے میں
(c) پورے ملک میں
(d) ساری دنیا میں

(v) انٹرنٹ کے ذریعے رابطے کا طریقہ کہلاتا ہے:

(a) جی - میل
(b) فی - میل
(c) سی - میل
(d) ای - میل

(vi) ان میں سے کون سا بیان صحیح ہے:

(a) ای۔میل کی سہولت صرف کمپیوٹر پر دستیاب ہے۔

(b) ای۔میل کی سہولت صرف موبائل پر دستیاب ہے۔

(c) ای۔میل کی سہولت ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر دونوں پر دستیاب ہے۔

(d) ای۔میل کی سہولت کمپیوٹر اور موبائل پر دستیاب ہے۔

(vii) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(a) انٹرنٹ کا استعمال

(b) انٹرنٹ کے فوائد

(c) انٹرنٹ

(d) ٹیلی وژن اور انٹرنٹ

12۔ درج ذیل میں سے کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھئے۔ (6)

(i) خدا کے نام خط

(ii) بے تکلفی

(iii) قول کا پاس

13۔ درج ذیل سوالات میں سے کسی دو کے جواب لکھئے۔ (4)

(i) اکبر، رگھوپت کی کس بات سے متاثر ہو گیا؟

(ii) اکبر کس خاندان کا بادشاہ تھا؟

(iii) آلودگی سے کیا مراد ہے؟

(iv) رضیہ کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا؟

14۔ درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھئے اور سوالوں کے متبادل جوابات سے مناسب جواب کا انتخاب کیجئے۔ (5)

لائی حیات آئے ، قضا لے چلی، چلے
اپنی خوشی نہ آئے ، نہ اپنی خوشی چلے
ہو عمر خضر تو کہیں گے بہ وقت مرگ
ہم کیا رہے یہاں ، ابھی آئے، ابھی چلے
ہم سے بھی اس بساط پہ کم ہوں گے بدقمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے
بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے

(i) یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

(a) غالب
(b) ذوق
(c) اقبال
(d) میر

(ii) یہ اشعار شاعری کی کس صنف کے ہیں؟

(a) نظم
(b) مرثیہ
(c) غزل
(d) مثنوی

(iii) اس شعری حصے کا پہلا شعر کیا کہلاتا ہے؟

(a) مقطع
(b) مطلع
(c) قافیہ
(d) ردیف

(iv) عمر خضر سے کیا مراد ہے؟

(a) لمبی عمر
(b) چھوٹی عمر
(c) کسی بھی انسان کی عمر
(d) حضرت خضر کی عمر

(v) شاعر کے خیال میں بہتر کام کیا ہے؟

(a) دنیا سے دل لگانا
(b) دنیا سے دل نہیں لگانا
(c) دل لگی کرنا
(d) کام سے دل لگانا

(یا)

چمن کھلا کھلا سا ہے
افق دھلا دھلا سا ہے
دیے جلاؤ راہ میں وطن کا نو سنگھار ہے
نئی نئی بہار ہے
قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو

سفر کی ابتدا یہ، ابھی رکو نہ راہ میں
پہاڑ ہو کہ غار ہو، نہ لاؤ تم نگاہ میں
روش پرانی چھوڑ کے
قدم قدم سے جوڑ کے
چلے چلو کہ وقت کو تمہارا انتظار ہے
نئی نئی بہار ہے
قدم بڑھاؤ دوستو، قدم بڑھاؤ دوستو

(i) یہ بند کس نظم کے ہیں اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟
(a) پہاڑ اور گلہری ۔ اقبال
(b) اے شریف انسانو!۔ ساحر لدھیانوی
(c) قدم بڑھاؤ دوستو بشر نواز
(d) غزل غالب

(ii) روش کے کیا معنی ہیں؟
(a) سلیقہ۔سڑکیں
(b) طریقہ، باغ میں بنا ہوا راستہ
(c) بے ایمانی، جھوٹ
(d) شرارت، برا کام

(iii) پہاڑ اور غار کو نگاہ میں نہ لانے کا مطلب کیا ہے؟
(a) پہاڑ اور غار سے بچ کر نکل جانا
(b) پہاڑ اور غار کی طرف نہ دیکھنا
(c) پریشانیوں سے نہ گھبرانا
(d) پریشانیوں کا کسی سے ذکر نہ کرنا

(iv) یہ اشعار کس کے ہیں؟
(a) رباعی کے
(b) مثنوی کے
(c) غزل کے
(d) نظم کے

(v) شاعر کے مطابق ہمارا انتظار کون کر رہا ہے؟
(a) سفر
(b) چمن
(c) وقت
(d) افق

15۔ درج ذیل میں سے کسی ایک نظم کا مرکزی خیال لکھئے۔ (6)

(i) اے شریف انسانو!

(ii) پہاڑ اور گلہری

(iii) نیکی اور بدی

16۔ درج ذیل سوالات میں صرف دو کے جواب لکھئے۔ (4)

(i) اس شعر کا مفہوم بیان کیجئے۔

نازاں نہ ہو خرد پہ جو ہونا ہے ہو وہی
دانش تری نہ کچھ مری دانش وری چلے

(ii) نظم ''اے شریف انسانو!'' کے ذریعے شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟

(iii) اس شعر کا مفہوم بیان کیجئے۔

ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

(iv) شعر مکمل کیجئے:

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں

..................☆☆☆☆...................

Marking Scheme
CBSE Sample Question Paper
Class - X Course - B
2018-19

Total Marks : 80 | کل نشانات: 80

(حصہ : الف)

1۔ جواب: [5]

(i) (b) اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام (1)

(ii) (d) MIT مدراس (1)

(iii) (c) ایک ہزار کی (1)

(iv) (b) سونے کے زیورات گروی رکھ کر (1)

(v) (b) اعلیٰ تعلیم یافتہ (1)

2۔ جواب: [5]

(i) (b) اللہ سے (1)

(ii) (a) اللہ کی محبت سے (1)

(iii) (c) زباں میں اثر ہونے سے (1)

(iv) (b) اللہ کے ذکر میں جو گزارے (1)

(v) (b) چھوٹی زندگی (1)

(حصہ : ب)

3۔

جواب: (i) اسمارٹ فون کے نقصانات: [10]

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

(ii) جنگلات کی اہمیت:

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفسِ مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

(iii) کتاب ایک بہترین ساتھی:

(a) تعارف وتمہید (2)

(b) نفس مضمون (4)

(c) اندازِ بیان (2)

(d) اختتام (2)

4۔ جواب: [5]

(a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

(d) اختتام (1)

(یا)

جواب: (a) پتہ (1)

(b) القاب وآداب (1)

(c) نفس مضمون (2)

(d) اختتام (1)

(حصہ : ج)

5۔ متضاد۔ [3]

جنگ (1)

بدحال (1)

موت (1)

غیرموجود (1)

عزت (1)

سکھ (1)

6۔ جواب: [2]

شہزادی (1/2)
استاد (1/2)
ممانی (1/2)
بیگم (1/2)

7۔ جواب: [3]

بادشاہ	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
بہادر	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
بنیا	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
گھوڑا	اسم عام (نکرہ)	(1/2)
اکبر	اسم خاص (معرفہ)	(1/2)
رگھوپت	اسم عام (نکرہ)	(1/2)

8۔ سابقہ: بد سے دو الفاظ [2]

جواب: (i) بدبخت (1)

(ii) بدصورت (1)

لاحقہ: دار سے دو الفاظ [2]

(i) کرایہ دار (1)

(ii) مکان دار (1)

9۔ جواب: [3]

قسم (1)
ارواح (1)
فوج (1)
افسران (1)
اختیارات (1)
ممالک (1)

10۔ جواب: [8]

(i) فعل ماضی (2)

(ii) فعل ماضی ۔ مثال: اسکول میں ہم سب کرکٹ کھیلتے تھے۔ (3)

(iii) (a) فعل ماضی۔ (1)

(b) فعل مستقبل (1)

(c) فعل حال (1)

(حصہ - د)

11۔ جواب: [7]

(i) (b) چالیس امیروں میں بانٹ دیا تھا (1)

(ii) (c) میرآخور (1)

(iii) (a) حبشی غلام کو سب سے بڑا عہدہ دے دینے سے (1)

(iv) (a) ایمانداری اور جفاکشی (1)

(v) (a) چالیس امیروں سے (1)

(vi) (b) التونیہ (1)

(vii) (a) رضیہ سلطان (1)

(یا)

(i) (d) انٹرنٹ (1)

(ii) (b) ای- میل (1)

(iii) (b) تین چیزوں کی (1)

(iv) (d) ساری دنیا میں (1)

(v) (d) ای- میل (E-mail) (1)

(vi) (d) ای- میل کی سہولت کمپیوٹر اور موبائل پر دستیاب ہے۔ (1)

(vii) (c) انٹرنٹ (1)

12۔ کسی ایک سبق کا خلاصہ [6]

(i) خدا کے نام خط (6)

جواب: خدا کے نام خط، خدا پر بھروسہ اور کامل یقین کو بتانے والی ایک کہانی ہے۔ لین شو ایک کسان ہے جسے اپنی فصلوں کے لیے بارش کا شدید انتظار ہے مگر بارش نہ ہونے کی وجہ سے اسے یہ خیال ذہن میں آیا کہ خدا سے مراسلت کی جائے اور اس نے ایک خط خدا کے نام لکھا کہ میری مدد کرو اور رقم بھیجو، جب ڈاک والوں نے خط کا عجیب وغریب پتہ دیکھ کر کہ خدا کے نام لکھا گیا ہے کھولا اور سارے معاملے سے آگاہ ہو کر امداد کے طور پر اسی لفافے میں نقد رکھ کر لین شو کا انتظار کیا گیا، لین کے آنے کے بعد لفافہ دے دیا گیا۔ اس نے رقم لی اور جواباً ایک خط لکھا۔ ڈاک والوں نے فوری خط اٹھالیا جس میں رقم کے کم پہنچنے اور دوبارہ مطلوبہ رقم کو ڈاک کے ذریعہ نہ بھیجنے کی تاکید تھی اور سبب یہ بتایا گیا کہ ڈاک والے بے ایمان اور بددیانت ہیں۔ اس طرح اس کہانی سے خدا پر کامل یقین رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

(ii) بے تکلفی (6)

جواب: یہ سبق کنھیا لال کپور کا لکھا ہوا ہے۔ اس سبق میں وہ لکھتے ہیں کہ بے تکلفی بہت اچھی بات ہے مگر بے تکلفی میں بہت سی پریشانیاں اور الجھنیں ہوتی ہیں۔ جہنم کا دارغے سے اگر بے تکلفی برتی جائے تو شاید ہنسی مذاق میں جنت کی کسی نہر میں گوطے دلوادے۔ تکلف میں ظاہر داری برقرار رہتی ہے مگر بے تکلفی میں پریشانی ہوتی ہے۔ مہمان اگر بے تکلف ہو اور اس سے پوچھا جائے کہ کیا لیں گے ٹھنڈا یا گرم، تو وہ کہے گا کہ کھانے کا وقت ہے کھانا کھائیں گے۔ ایک اور دوست کا ذکر کیا گیا ہے کہ اگر دوستوں کے ساتھ کوئی مہمان ہو اور دوست بے تکلفی پر آمادہ ہو تو بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ ایک بے تکلف دوست نے راستے میں مصنف سے گرمجوشی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بغلگیر ہوئے اور کئی بار ہوئے جسے دیکھ کر راہ گیروں نے حیرت کا اظہار کیا۔ بے تکلفی میں ایسی حرکتیں سرزد ہوتی ہیں کہ پریشانی ہوتی ہے۔ اس طرح اس سبق میں مزاح کے انداز میں کنھیا لال کپور نے بے تکلفی سے ہونے والی پریشانیوں کا ذکر کیا ہے۔

(iii) قول کا پاس (6)

جواب: قول کا پاس مغل بادشاہ اکبر کے زمانے کے ایک واقعہ ہے، جس سے یہ بتایا گیا ہے کہ اکبر نے اپنی سلطنت اپنی تلوار کے زور پر نہیں بلکہ دلوں کو جیتنے سے حاصل کی۔ اس واقعے میں رگھو پت نامی ایک سردار کو مغل افواج ڈھونڈ رہی تھیں، جو کہ ایک باغی تھا۔ رگھو پت کا لڑکا

بیمار تھا جسے دیکھنے کے لئے وہ جنگل کی روپوشی سے نکل کر بے اختیار گھر پہنچا، جہاں ایک مغل درباری نے اسے گرفتار کرنا چاہا، مگر رگھوپت نے واپس آنے کا وعدہ کیا، واپس آنے پر درباری نے اسے آزاد کر دیا جس پر رگھوپت نے درباری سے وعدہ کیا کہ میں تمھارے کام آؤں گا، اس کی اطلاع مغل فوجیوں کو ہوئی تو درباری کو پھانسی کی سزا ہوئی ، جس کی اطلاع پا کر فوری رگھوپت نے خود سپردی کر دی ۔ دونوں کی پھانسی طے ہوئی ، اس بات کی اطلاع پاتے ہی اکبر نے پھانسی منسوخ کر دی اور آزاد کر دیا، اپنی آزادی اور جرم کی معافی سے رگھوپت بہت متاثر ہوا اور اس نے اکبر کی مخالفت کرنا چھوڑ دی۔اس طرح اکبر نے رگھوپت کا دل جیت لیا۔

13۔ جواب: [4]

(i) اکبر، رگھوپت کے قول کے پاس اور وعدہ کے لحاظ کرنے سے متاثر ہو گیا۔ (2)

(ii) اکبر مغل خاندان کا بادشاہ تھا۔ (2)

(iii) آلودگی سے میلا پن، گندگی اور ملاوٹ مراد ہے۔ (2)

(iv) رضیہ کی فوج کا مقابلہ بھٹنڈا کے گورنر التونیہ سے ہوا۔ (2)

14۔ جواب: [5]

(i) (b) ذوق (1)

(ii) (c) غزل کے (1)

(iii) (b) مطلع (1)

(iv) (a) لمبی عمر (1)

(v) (b) دنیا سے دل نہیں لگانا (1)

(یا)

(i) (c) قدم بڑھاؤ دوستو از بشر نوار (1)

(ii) (b) طریقہ، باغ میں بنا ہوا راستہ (1)

(iii) (c) پریشانیوں سے نہ گھبرانا۔ (1)

(iv) (d) نظم کے (1)

(v) (c) وقت (1)

15۔ جواب: [6]

(i) اے شریف انسانو! (6)

اس نظم کے شاعر ساحر لدھیانوی ہیں ۔اس نظم میں شاعر ساری دنیا سے مخاطب ہیں ۔ جنگ کے نقصانات اور تباہ کاریوں کو بڑے اچھے انداز سے بتایا گیا ہے ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ خون تو خون ہے، اور نسل آدم کا ہی خون دونوں فریقین میں بہتا ہے ۔امن عالم جنگ کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے ۔ روح تعمیر ختم ہو جاتی ہے ۔ زندگی میں جنگ کے بعد فاقوں کی نوبت آتی ہے، اپنے رشتہ داروں کی میتوں پر دونوں فریق روتے ہیں ۔ فتح کا جشن منایا جائے یا ہار کا سوگ منایا جائے دونوں صورتوں میں زندگی کا نقصان ہوتا ہے، جنگ مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ وہ اپنے میں آپ ایک مسئلہ ہے ۔ جنگ سے آگ برسے گی اور خون ہوگا، اور جنگ کے بعد بھکمری اور ضرورتیں بڑھ جائیں گی ۔اس طرح جنگ کے نقصانات کو بتاتے ہوئے شاعر نے آخر میں نصیحت کی ہے کہ دنیا کے شریف لوگو جنگ نہ کرو، جنگ کے مواقع کو ٹالتے رہو اور سبھی خوش رہو اور سب کو خوش رکھنے کی کوشش کرو ۔

جواب: (ii) پہاڑ اور گلہری (6)

یہ نظم علامہ اقبال کی ہے ۔اس نظم میں شاعر نے یہ نصیحت کی ہے کہ صرف بڑا ہونے سے کچھ نہیں ہوتا اور جسامت کی وجہ سے قدر و منزلت ،عزت و احترام نصیب نہیں ہوتے بلکہ اپنی قابلیت اور اہمیت کے لحاظ سے عزت ملتی ہے ۔اس خیال کو شاعر نے ایک پہاڑ اور گلہری کے مکالمے سے ثابت بھی کیا ہے ۔ پہاڑ گلہری سے کہتا ہے کہ تم چھوٹی سی ہو تمہاری کوئی عزت نہیں ہے، مجھے دیکھو میں کتنا بڑا ہوں ۔ پہاڑ کے ان باتوں کا جواب گلہری بڑی عقلمندی سے دیتی ہوئی کہتی ہے کہ صرف بڑا ہو جانے سے کچھ نہیں ہوتا، قدرت نے کسی کو بڑا اور کسی کو چھوٹا اپنی حکمت سے بنایا ہے، اگر بڑپن ہی ہے تو مجھ سا چھالیا توڑ کر دکھا یا درخت پر چڑھ کر بتا ۔اس طرح شاعر نے عظمت اور عزت کا معیار کام اور حکمت کو بتایا ہے ۔

جواب: (iii) نیکی اور بدی (6)

اس نظم کے شاعر نظیر اکبرآبادی ہیں ۔ نظیر نے اس نظم میں نیک کاموں اور برے کاموں کا موازنہ کیا ہے ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ دنیا مہنگے لوگوں کو مہنگی اور سستے رہنے والے اور آسانی کے ساتھ رہنے والوں کے لئے آسان اور سستی ہے ۔ یہاں کسی بات کے فیصلے اور انصاف کے لئے دیر نہیں ہوتی ،قدرت کی خاموش لاٹھی سے ہر ایک کو ٹھیک ٹھیک جواب مل ہی

جاتا ہے۔ ظالم کو اپنے ظلم کا اور مظلوم کو اپنے ظلم سہنے کا بدلہ مل جاتا ہے۔ کیونکہ شاعر کے خیال میں دنیا میں ہر کام انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔ جیسے ہی ہم کسی کے لئے برا کریں گے ہمارے ساتھ بھی ویسے ہی برا ہوگا۔ جب تک آدمی دوسروں کی بھلائی اور خیر خواہی میں رہے گا، تب تک اس کے لئے بھی نیکی اور بھلائی مقدر میں رہے گی۔ دوسروں کو باعزت رکھے گا تو خود بھی عزت مند بنے گا۔

اس طرح کے خیالات کا اظہار شاعر نے اس نظم میں مثالیں دے کر کیا ہے۔

16۔ جواب: [4]

(i) یہ شعر شیخ ابراہیم ذوق کا ہے۔ اس شعر میں کہتے ہیں کہ اپنی عقل پر کبھی فخر نہ کرو کیونکہ تقدیر کے آگے سب بے بس ہیں۔ نہ تمہاری عقل کام آئے گی اور نہ ہی ہماری عقل سے کچھ ہوگا۔ اس لئے فخر، غرور و گھمنڈ کبھی نہ کرنا۔ (2)

(ii) نظم 'اے شریف انسانو!' کے ذریعے شاعر نے امن کا پیغام دیا ہے اور جنگ کے نقصانات اور مسائل سے آگاہ کیا ہے۔ (2)

(iii) اس شعر میں خدا سے مخاطبت ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ خدا نے اتنی بڑی دنیا کو یوں ہی بے کار اور ضائع نہیں بنایا۔ بلکہ یہاں کی ہر چیز میں جو نزاکت اور خوبصورتی و باریکی چھپی ہے، اس کو جاننا چاہئے اور قدرت کی کاریگری کی قدر کرنی چاہئے۔ (2)

(iv) جواب: (2)

کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

................☆☆☆☆...............